بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عالمِ اسلام میں جذبۂ جہاد کی نئی لہر

جہادِ افغانستان کے منطقی اثرات رفتہ رفتہ ظاہر ہو رہے ہیں اور نہ صرف مشرقی یورپ نے روس کی بالادستی کا طوق گلے سے اتار پھینکا ہے بلکہ وسطی ایشیا کی ریاستیں بھی اپنی آزادی اور تشخص کی بحالی کے لیے قربانی اور جدوجہد کی شاہراہ پر گامزن ہو چکی ہیں اور فلسطین، کشمیر اور آذر بائی جان کے حریت پسند مسلمان جذبۂ جہاد سے سرشار ہو کر ظلم و استبداد کی قوتوں کے خلاف صف آرا ہیں۔

جہاد کے اسی جذبے سے کفر کی قوتیں خائف تھیں اور اسے مسلمانوں کے دلوں سے نکالنے کے لیے استعماری طاقتیں گزشتہ دو سو برس سے فکری، سیاسی اور تہذیبی سازشوں کے جال بن رہی تھیں لیکن اسلام کی زندہ و متحرک قوت اور جہاد کے ناقابلِ تسخیر جذبے نے افغانستان کی سنگلاخ وادیوں میں ایک ہی جھٹکے کے ساتھ اس سازش کا تار و پود بکھیر کر رکھ دیا ہے۔ فلسطین میں انتفاضہ کی تحریک فلسطینی مسلمانوں میں آزادی کی تڑپ کے وجود کا احساس دلا رہی ہے۔ کشمیری حریت پسندوں کی مسلح جدوجہد نے دنیا کو بھولا بسرا مسئلہ کشمیر پھر سے یاد دلا دیا ہے اور آذر بائی جان میں روسی ٹینکوں کا نشانہ بننے والے غیور مسلمانوں نے اپنے خون کے ساتھ تاریخ کی یہ حقیقت ایک بار رقم کر دی ہے کہ مسلمان کو اس کی غفلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کچھ دیر کے لیے مغلوب تو کیا جا سکتا ہے لیکن اسے زیادہ دیر تک قابو میں رکھنا کسی بڑی سے بڑی طاقت کے لیے بھی ممکن نہیں ہے۔

حریت اور غیرت کے یہ شعلے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہیں مگر استبداد و استعمار کے علم بردار ان شعلوں کی تاب نہ لاتے ہوئے اپنا دامن بچانے کی فکر میں جہاد کی اس نئی عالمگیر لہر کے سرچشمہ "جہادِ افغانستان" کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں اور واشنگٹن، ماسکو اور اسلام آباد "جہادِ افغانستان" کے منطقی اور نظریاتی نتائج کو روکنے کے لیے گٹھ جوڑ کر چکے ہیں لیکن یہ ان کی بھول ہے اور تاریخ کے عمل سے بے خبری ہے۔ "جہادِ افغانستان" کے منطقی اور نظریاتی اثرات پوری دنیا کو حصار میں لے رہے ہیں تو کابل کو مصنوعی سہاروں کے ساتھ "اثر پروف" رکھنا آخر کب تک ممکن ہوگا؟

ماسکو، واشنگٹن اور اسلام آباد کو اس حقیقت کا بالآخر ادراک کرنا ہوگا کیونکہ اب اس کے سوا اور کوئی راستہ باقی نہیں رہ گیا۔

۹۰-۱-۲۲

نفاذِ اسلام کی جدوجہد کا
علمی و فکری ترجمان

ماہنامہ
الشریعۃ
گوجرانوالہ

جلد ۱ فروری ۱۹۹۰ء شمارہ ۵

سرپرست
شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر

مدیر
ابو عمار زاہد الراشدی

معاونین
ڈاکٹر نور محمد غفاری
پروفیسر غلام رسول عدیم
حافظ مقصود احمد ایم اے
حافظ عبید اللہ عابد
حافظ محمد عمار خان ناصر

بدل اشتراک
اندرون ملک سالانہ ۱۰۰/- روپے فی پرچہ ۱۰/- روپے
امریکی ممالک سالانہ پندرہ ڈالر
یورپی ممالک سالانہ دس پونڈ
سعودی عرب سالانہ پچاس ریال
عرب امارات سالانہ پچاس درہم

خط و کتابت کا پتہ
مدیر ماہنامہ الشریعہ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ
پوسٹ بکس نمبر ۳۳۱ گوجرانوالہ

رقوم کی ترسیل کے لیے
(مولانا زاہد الراشدی)
اکاؤنٹ نمبر ۱۵۹۹ حبیب بینک
بازار تھانے والا گوجرانوالہ

مسعود اختر نے مسعود پرنٹرز
میکلوڈ روڈ لاہور سے طبع کرا کر
عبد المتین خان نے مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ سے
شائع کیا۔